نوٹس

13

بندوبست اور ریزرو

آپ جانتے ہیں کہ 'کاروباری چلتے کاروباز' کے تصور کہ ان کا کاروبار ایک غیر معینہ مدت تک جاری رہیگا، کی بنیاد پر اپنے کھاتے تیار کرتے ہیں۔ لہذا ہر سال کے لیے خالص منافع کا پتہ لگانے کے لیے کاروباریوں کو نہ صرف موجودہ اتفاقی ضرورتوں بلکہ مستقبل کی بھی اتفاقی ضرورتوں کا دھیان رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دراصل بندوبست اور ریزرو ایسی ہی لائق غور باتیں ہیں جو اصلاً مستقبل کی ضرورتوں سے متعلق ہیں جس کے لیے موجودہ کمائی کا ایک حصہ بچا کر رکھا جاتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- بندوبست (Provision) کے معنی اور ضرورت کو سمجھ سکیں گے؛
- ریزرو کا مطلب سمجھ سکیں گے؛
- ریزرو کی اقسام واضح کر سکیں گے؛ اور
- بندوبست اور ریزرو کے درمیان فرق جان سکیں گے۔

13.1 بندوبست: معنی اور ضرورت

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہماری روزمرہ کی معمولاتی زندگی میں ہم مستقبل کی متوقع ضرورتوں کے لیے مختلف بندوبست کرتے ہیں۔ مثال کے لیے اگر آپ کے والد آپ کو اعلیٰ تعلیم جیسے انجینئرنگ، ڈاکٹریٹ یا کوئی دیگر پروفیشنل کورس کرانا چاہتے ہیں تو انہیں کافی رقم کی ضرورت ہوگی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے

نوٹس

کہ آپ کے والد کس طرح ان رقوم کا بندوبست کر سکیں گے؟ آپ صحیح سوچ رہے ہیں وہ آج سے رقم کی بچت شروع کر دیں گے اور ہر سال وہ یہی کریں گے۔ وہ واقعات جو مستقبل میں واقع ہو سکتے ہیں ان کی منصوبہ بندی دستیاب وسائل کی مدد سے حال میں کرنی پڑتی ہے جب بعض نقصانات/اخراجات کی توقع ہوتی ہے تو رواں سال کے نفع/فاضل سے پیشگی کی بندوبست یا انتظام کیے جانے کی منصوبہ بندی کی جاتی ہوتی ہے۔ وہ رقم جو ایسے متوقع نقصان/ اخراجات کو پورا کرنے کے لیے الگ سے رکھی جاتی ہے اسے بندوبست (Provision) کہتے ہیں۔ اگر کوئی رقم مستقبل میں واجب الادا ہے اور رقم یقینی ہے تو یہ واجبات میں شامل ہے۔ مثال کے لیے اکتوبر ماہ کا کرایہ کل 2,000 ہے 31 اکتوبر کو واجب الادا ہے تو کاروباری ادارہ کرایہ کھاتہ کو ڈیبٹ کریگا اور باقی کرایے کو کریڈٹ کریگا کیونکہ یہ متعین واجب ہے۔ تاہم اگر واجبات سے متعلق رقم یا متوقع نقصان متعین نہیں ہے تو نفع ونقصان کھاتے کو ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ ایک تخمینی رقم الگ کر کے رکھی جاتی ہے۔ وہ رقم جو الگ کر کے رکھی جاتی ہے اسے بندوبست کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس طرح بندوبست کا مطلب وہ تخمینی رقم جو مستقبل میں غیر یقینی نقصان یا اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ہو۔ بندوبست کی کچھ مثالیں ہیں: دین داری پر مشکوک قرض کے لیے بندوبست، دین داروں کو ڈسکاؤنٹ کے لیے بندوبست، فرسودگی کے لیے بندوبست۔

بندوبست کی ضرورت

بندوبست کی ضرورت اس لیے ہوتی ہے۔

(i اثاثوں کی قدر میں فرسودگی، تجدید یا کمی

(ii معلوم واجبات، وہ رقم جس کا تعین کم وبیش درستگی کے ساتھ نہیں کیا جاسکتا۔

(iii متنازع دعویٰ

(iv کسی اثاثے کی حقیقی صورت پر مخصوص نقصان یا ٹیکسوں کی ادائیگی

(v واجبات کی ادائیگی

(vi ڈوبے قرضوں یا مشکوک قرضوں کا بٹہ لگانا

(vii اتفاقی واجبات

نوٹس

بندوبست کیے جانے کے عام اصول

(i نفع ونقصان کھاتے کوڈیبٹ کرنے کے ذریعہ اسے انجام دیا جاتا ہے۔

(ii معلوم واجبات یا مخصوص اتفاقی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے جیسے ڈوبے اور مشکوک قرضوں کے لیے بندوبست اور فرسودگی کے لیے بندوبست وغیرہ۔

(iii کاروبار میں نفع یا نقصان کے بلالحاظ بندوبست کی تخلیق کی جاتی ہے۔

(iv یہ تقسیم کے لیے نہیں دستیاب ہے جیسا کہ شیئر ہولڈروں کا ڈیوڈنڈ۔

(v بندوبست ایک یقینی رقم کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے اس لیے ایک متعین رقم ہر سال معلوم اتفاقی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے الگ رکھی جاتی ہے۔

(vi بندوبست کرنا معلوم واجبات یا اتفاقی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔

(vii بندوبست کو عموماً بیلنس شیٹ کے واجبات کی طرف دکھایا جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 13.1

i. بندوبست کا مطلب ایک تخمینی رقم ہے جو غیر یقینی .... یا مستقبل کی ......کو پورا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

ii. بندوبست ....دعوے کے لیے فراہم کیا جاسکتا ہے۔

iii. بندوبست کی تخلیق ....کھاتے کو ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

iv. .... کے درمیان جیسا کہ ڈیوڈنڈ میں ہوتا ہے بندوبست تقسیم کے لیے نہیں دستیاب ہوتا ہے۔

v. بندوبست کو عموماً بیلنس شیٹ کے .... جانب دکھایا جاتا ہے۔

13.2 ریزرو کا مطلب

ہمارا مستقبل غیر یقینی ہے مستقبل میں متعدد اتفاقی ضرورتیں، مختلف ضرورتیں اور تقاضے ہیں، کبھی کبھی ہم ان غیر متوقع نقصانات/ اخراجات کا تخمینہ لگاتے ہیں جنہیں ہمیں مستقبل میں انجام دینا پڑسکتا ہے۔ اس

نوٹس

کے لیے ہم اپنی موجودکمائی سے کچھ رقم بچاتے ہیں۔ اگرکوئی غیر متوقع واقعہ ہوتا ہے تو ہم اس بچائی گئی رقم کا استعمال کر سکتے ہیں۔ مان لیجیے آپ کے والد نے ایک مہینے میں 20,000 روپے کمائے اور وہ غیر متوقع کسی طرح کے واقعہ کے لیے کچھ رقم الگ نہیں رکھتے۔ مہینے کے وسط میں آپ بیمار پڑ جاتے ہیں تب آپ کے والد آپ کے علاج کے لیے ہونے والے مختلف میڈیکل اخراجات کا کیسے انتظام کر پائیں گے۔ یقیناً انہیں اپنے دوستوں، رشتہ داروں وغیرہ سے رقم مانگنی پڑ جائیگی۔ اگر وہ آپ کے والد کی مدد نہیں کرتے تب سوچئے کیا ہوگا؟

اگر آپ کے والد اس طرح کے غیر متوقع واقعات کے لیے کچھ رقم رکھتے تو وہ اس طرح کی مصیبتوں کا سامنا کر سکتے تھے۔ اس طرح وہ رقم جو مستقبل میں ہونے والے غیر متوقع واقعات میں اخراجات کو پورا کرنے کے لیے اپنی موجودہ آمدنی سے کوئی رقم علاحدہ کر کے رکھتے ہیں جن کی توقع نہیں ہوتی۔ فنڈوں کے بندوبست کا ایک عمدہ منصوبہ بندی کا طریقہ اپنانا ضروری ہے۔ ایک سال میں کل کمائے گیے فنڈ کی کچھ رقم کو ریزرو کے طور پر الگ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ریزرو وہ رقم ہے جو منافع میں سے بچا کر الگ رکھی جاتی ہے۔ یہ منافع یا جمع منافعوں سے مخصوص کی گئی رقم ہے جو کاروبار کی مالی حیثیت کو مضبوط بناتی ہے۔ یہ منافع کے لیے کوئی چارج نہیں ہے۔ ریزرو کوئی واجبات یا اثاثوں کی قدر میں فرسودگی کو پورا کرنے کے لیے نہیں ہوتا۔ اس کی مثالیں ہیں: عام ریزرو یا توسیع کے لیے کیا جانے والا ریزرو، ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے کے لیے ریزرو، بدلنے کی پڑھی ہوئی لائنوں کے لیے ریزرو۔

13.3 ریزرو کی اقسام

کبھی کبھی کاروبار کو ممکنہ یا یقینی طور پر مستقبل کی بعض معلوم یا غیر معلوم اتفاقی ضرورتوں کا اندازہ لگانا پڑتا ہے۔ اسے پورا کرنے کے لیے منافع اور دیگر فاضلات کے ایک حصے کو الگ نکالنا پڑتا ہے جسے ریزرو کہا جاتا ہے۔ ریزرو منافع کا تصرف ہے نہ کہ اس پر لگایا جانے والا چارج کیونکہ اس میں کسی معلوم واجبات یا کسی اثاثے کی قدر میں کمی کے بارے میں باور نہیں کیا جاتا ہے۔ یہ منافع کا وہ حصہ ہے جو غیر معلوم واجبات یا مستقبل میں ناگہانی ضرورت کو پورا کرنے کے لے بچا کر رکھا جاتا ہے اسے نفع ونقصان تصرف A\c میں ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ تخلیق کیا جاتا ہے۔ اس کی تخلیق تبھی کی جاسکتی ہے جب کاروبار میں منافع ہو رہا ہو۔ اسے عام طور پر بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو کو درج ذیل میں زمرہ بند کیا جاسکتا ہے:

.i جنرل ریزرو .ii پونجی ریزرو .iii خفیہ ریزرو

.iii محصول (آمدنی) ریزرو .iv مخصوص ریزرو .v ریزروفنڈ

.vii سنگنگ (بازادائیگی فنڈ)

(i **عام ریزرو:** جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ عام ریزرو کسی مخصوص مقصد سے نہیں بندھا ہوتا ہے۔ اس کا استعمال کسی بھی مستقبل کی ناگہانی ضرورتوں یا نامعلوم واجبات کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ ایک جنرل ریزرو تیار کرنا قانوناً ضروری نہیں ہے۔ یہ تبھی تخلیق کیا جاسکتا ہے جب کافی منافع ہو۔ یہ نفع ونقصان تصرف A\c کے ڈیبٹ جانب دکھایا جاتا ہے۔

- اس کی تخلیق کسی مخصوص مقصد کے لیے نہیں کی جاتی بلکہ مستقبل کی اتفاقی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔
- کسی مستقبل نقصان کو پورا کرنے کے لیے اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- اس کی تخلیق تبھی کی جاتی ہے جب کافی منافع ہو۔
- اس کی تخلیق صرف منافع ہونے کی صورت میں کی جاتی ہے یعنی یہ منافع پر منحصر ہے۔
- یہ نفع ونقصان تصرف کھاتے کے ڈیبٹ جانب دکھایا جاتا ہے۔
- اس کے سبب صرف قابل تقسیم منافع کم کیا جاتا ہے۔

اس ریزرو کو محصول منافع کو الگ کرکے بنایا جاتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ کاروبار کی عام مالی حیثیت کو مضبوط کیا جائے۔ یہ مخصوص مقصد کے لیے نہیں ہوتا۔ یہ ایک آزاد ریزرو ہے۔ یہ مستقبل کی تمام ان دیکھی ہنگامی ضرورتوں کے مقابل محفوظ سہارے کا کام کرتا ہے۔ یہ ڈیوڈنڈ منافع کے طور پر تقسیم کے لیے فوری طور پر دستیاب ہوتا ہے۔

جنرل ریزرو میں منافع رکھا جاتا ہے۔ یہ فاضل (Surplus) کا جزو ہے۔ یہ وہ رقم ہے جو منافع سے الگ رکھی جانے والی رقم ہے۔ اگر منافع نہیں ہے تو ریزرو نہیں ہوسکتا۔ ریزرو وغیر منقسم منافع ہوتا ہے۔ یہ منافع کا تصرف ہے۔ جبکہ بندوبست منافع سے پہلے کا معاملہ ہے، ریزرو منافع کے بعد کا معاملہ ہے کوئی بھی بغیر منافع کے دریافت کیے ریزرو تخلیق کرنے کے بارے میں نہیں سوچ

نوٹس

سکتا۔ ریزرو کی تخلیق کرنا ایک اچھی کاروباری پالیسی ہے۔ ریزرو سے کاروبار کی مالی حیثیت مضبوط ہوتی ہے۔ ریزرو کی تخلیق مختلف مقاصد کے لیے کی جاتی ہے۔ یہ کاروبار کے پھیلاؤ کے لیے ہوسکتا ہے یہ ڈیونڈ برابر کرنے کے لیے یا ڈبنچر یا قرض کی بازادائیگی کے لیے ہوسکتا ہے۔ مزید برآں ریزرو کی تخلیق پونجی منافع یا محصول یا آمدنی منافع میں سے کیا جاسکتا ہے۔ ریزرو پونجی منافع سے تیار کیا جاتا ہے اسے پونجی ریزرو کہا جاتا ہے جبکہ دوسروں کو آمدنی ریزرو کہا جاتا ہے۔

(ii) **پونجی ریزرو:** پونجی ریزرو کو عام طور پر اس منافع سے تیار کیا جاتا ہے جو صرف پونجی نوعیت کا ہو جیسے پونجی یافت، شیئروں اور ڈبنچر کے ایشو پر پریمیم، تشکیل (incorporation) سے قبل منافع، اثاثوں اور واجبات کے کلر تعین قدر وغیرہ۔ اس کا استعمال کاروبار کی مالی حیثیت کو مضبوط بنانے، پونجی نقصانات یا غیر معمولی نوعیت کے نقصانات کو ختم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

اس طرح پونجی ریزرو:

- منافع کے تصرف ہیں جنہیں نقد ڈیونڈ کے طریقے سے نہیں تقسیم کیا جاسکتا۔
- یہ کاروباری ادارے اور شیئر ہولڈروں ے درمیان ا یکوٹی لین دین، (i) کاروباری اتحاد کے لیے حساب میں پیدا ہونے والی تطبیق کے لیے (ii) غیر ملکی کرنسی عمل کے لین دین پر پیدا ہونے والے فرق کے لیے (iii) اثاثے کے مکرر تعین قدر سے پیدا ہونے والے فاضلات (iv) کسی نا قابل وصول سے حاصل آمدنی جو آمدنی میں نہیں شامل کی گئی تھی۔
- پونجی ریزرو کی مثالوں میں شامل ہے: سیکورٹی پریمیم، پونجی بازادائیگی ریزرو، کاروبار کے الحاق اور یافت وجود میں آنے والے پونجی ریزرو، قانونی ریزرو بھی، اثاثوں کا مکرر تعین قدر ریزرو اور مبادلے میں اتار چڑھاؤ کے لیے ریزرو۔

پونجی ریزرو پونجی منافع سے تخلیق کیا جاتا ہے۔ پونجی منافع باقاعدہ تجارتی منافع نہیں ہے۔ یہ غیر معمولی لین دین کے منافع ہیں۔ پونجی یا سرمایہ ریزرو عام طور پر ڈیوڈنڈ کے طور پر تقسیم کے لیے دستیاب نہیں ہوتے۔ یہ کاروبار کی مالی حیثیت کو مضبوط کرنے کے لیے الگ رکھے جاتے ہیں تاکہ پونجی کے نقصانات کو را کیا جائیگا۔

(a قائم اثاثوں کی فروخت پر منافع

نوٹس

b) الحاق یا تشکیل (incoporation) سے قبل منافع

c) ڈبنچر کی بازادائیگی پر منافع

d) شیئر یا ڈبنچر کے ایشو پر پریمیم

e) شیئروں کی ضبطی پر منافع

f) کاروبار کے حصول پر منافع

g) وہ منافع جو کاروبار کے معمولاتی طریقے سے نہیں کمایا گیا ہو۔

پونجی ریزرو سے درج ذیل طور پر سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

a) بونس شیئروں کے ایشو

b) تجارتی ساکھ ختم ہونے

c) ابتدائی اخراجات کے ختم ہونے

d) شیئروں/ڈبنچر ایشو اخراجات کے ختم ہونے

e) تشکیل/الحاق سے پہلے ہونے والے نقصانات کو ختم کرنے

iii) **خفیہ ریزرو:** کبھی کبھی کوئی فرم ایک ایسے ریزرو کی تخلیق کرتی ہے جو بیلنس شیٹ میں نہیں دکھایا جاتا اسے ایک خفیہ ریزرو یا چھپا ہوا ریزرو یا داخل ریزرو کہا جاتا ہے۔ اس ریزرو کی موجودگی کو مالیاتی گوشواروں میں نہیں ظاہر کیا جاتا۔ یہ کاروبار کی مالی حیثیت کو مضبوط کرتا ہے، اعتماد اور استحکام بڑھاتا ہے۔ یہ بینکنگ، بیمہ اور مالیاتی کمپنیوں کو چھوڑ کر مشترکہ سرمایہ (Joint stock) کمپنیوں کے ذریعہ نہیں قائم کیا جاتا۔

iv) **آمدنی یا محصول ریزرو:** آمدنی ریزرو محصول منافع کے تصرف ہیں جسے نقد ڈیوڈنڈ کے طریقے سے تقسیم کیا جاسکتا ہے حالانکہ دیگر مقاصد کے لیے کچھ الگ رکھا جاسکتا ہے۔

v) **مخصوص ریزرو:** جیسا کہ نام سے ظاہر ہے مخصوص ریزرو کسی مخصوص مقصد کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے اس کا استعمال صرف اسی مقصد کے لیے کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ قائم کیا گیا ہو اور اس کے علاوہ کسی دیگر مقصد کے لیے نہیں کیا جاتا۔ کوئی فرم ایا منافع کماتی ہے یا اسے نقصان اٹھانا پڑتا ہے، اس

کے لیے یہ لازمی ہے کہ مخصوص ریزرو قائم کیا جائے۔ یہ نفع ونقصان کھاتہ کے ڈیبٹ جانب دکھایا جاتا ہے۔ ایسے ریزرو کی مثالیں ہیں: ڈیوڈنڈ اکولائزلیشن ریزرو، سرمایہ تغیر یا اتار چڑھاؤ ریزرو، پلانٹ بدل ریزرو اور ڈبنچروں کی باز ادائیگی کے لیے ریزرو

(a یہ مخصوص مقصد کے لیے قائم کیا جاتا ہے۔

(b یہ مخصوص مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

(c خواہ منافع ہو یا نہ ہو اسے قائم کرنا ضروری ہے۔

(d منافع کا پتہ کرنے کے لیے اس کا قیام ضروری ہے۔

(e یہ نفع ونقصان کھاتے کے ڈیبٹ جانب دکھایا جاتا ہے۔

(f اس کے سبب خالص منافع کم ہوتا ہے۔

اسے بھی آمدنی منافع کو الگ رکھ کر تخلیق کیا جاتا ہے۔لیکن یہ مخصوص مقصد کے لیے ہوتا ہے۔ یہ تقسیم کے لیے فوری دستیاب نہیں ہوتا۔ مثال کے لیے ڈبنچر کی باز ادائیگی کے لیے قائم کیا جاتا ہے۔ مالی واجبات کی مدت میں یہ ریزرو تقسیم کے لیے نہیں دستیاب ہے۔ ڈبنچروں کی بازادائیگی پر یہ جنرل ریزرو بن جاتا ہے، اسی طرح ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے کے لیے کنے ایک ریزرو کی تخلیق کی جاسکتی ہے۔

(vi **ریزرو فنڈ:** جب منافع کے ایک جزو کو الگ رکھا جاتا ہے اور کاروبار میں استعمال کیا جاتا ہے تو یہ ایک ریزرو ہے۔لیکن جب منافع اور دیگر فاضلات کا ایک حصہ الگ رکھا جاتا ہے اور اس کی سرمایہ کاروی کاروبار کے باہر کی جاتی ہے تو اسے ریزرو فنڈ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس معاملے میں رکھی گئی رقم کو ان محفوظ سیکورٹیز (تمسکات) میں سرمایہ کاروی کی جاتی ہے جو فوری طور پر آسانی سے قابل وصول ہوں۔ سرمایہ کاری کو متعین مدت کے لیے نہیں انجام دیا جاتا۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ کاروباری ادارے کا مالیاتی حیثیت کو مضبوط کیا جائے۔ اس طرح اصطلاح 'فنڈ' کا استعمال کاروبار کے باہر ریزرو کی سرمایہ کاری ظاہر کرتی ہے۔ ریزرو فنڈ کی سرمایہ کاری متعین مدت کے لیے نہیں انجام دی جاتی ہے۔ اس کی تخلیق ہمیشہ قابل تقسیم منافع میں سے کی جاتی ہے۔ ریزرو فنڈ کو پیش کرنے والی سرمایہ کاریوں پر حاصل سود کی مکرر سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔

نوٹس

کاروبار میں منافع کو الگ رکھا جاتا ہے اور استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن وہ نفع جو الگ رکھا گیا اور جس کی سرمایہ کاری کاروبار کے باہر کی گئی وہ ریزرو فنڈ ہے۔

a) سرمایہ کاری متعین مدت کے لیے نہیں ہوتی۔

b) یہ ہمیشہ قابل تقسیم منافع میں سے قائم کی جاتیہے۔

c) ریزرو فنڈ پیش کرنے والی سرمایہ کاریوں پر حاصل سود کی مکرر سرمایہ کاری نہیں کی جاسکتی۔

vii) **سنکنگ (بازادائیگی) فنڈ:** سنکنگ فند طویل مدتی قرضوں یا واجبات کی مستقبل کی باز ادائیگی یا اثاثوں کو بدلنے یا کی تجدید کے لیے قائم کیے جاتے ہیں۔ سنکنگ فنڈ وہ فنڈ ہے جو سالانہ اشراک کے ذریعہ قائم کیا جاتا ہے۔ ان اشتراک کی سرمایہ کاری فوری قابل حصول سیکورٹیز (تمسکات) کاروبار کے باہر کی جاتی ہے۔ سرمایہ کاری پر وصول سود کی ان ہی سیکورٹیز میں مکرر سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔ اس طرح ایک سنکنگ فنڈ ہوسکتا ہے: (i) قائم اثاثوں کو بدلنے کے لیے یا (ii) ڈبنچروں یا قرض کی بازادائیگی یا قرض کی باز ادائیگی کے لیے سنکنگ فنڈ منافع کا تصرف ہے۔ کمپنی کو سنکنگ فنڈ قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ریزرو منافع کے تصرف ہیں یعنی جب تمام اخراجات بشمول بندوبست اور دیگر کو گھٹانے کے بعد منافع دریافت ہوجاتا ہے۔ ریزرو تمام اخراجات اور ٹیکس کاری کے بعد باقی کمائی ریزرو ہیں جو مالکوں بالالفاظ دیگر شیئر ہولڈروں سے متعلق ہیں۔

a) سنکنگ فنڈ کی سرمایہ کاریاں ایک متعین مدت کے لیے ہوتی ہیں۔

b) یہ ہمیشہ قابل تقسیم منافع میں سے نہیں ہوتا۔ جیسے اثاثے کے بدل کے لیے قائم سنکنگ فنڈ فرسودگی کے لیے بندوبست ہے اس کی تخلیق کیا جانا ضروری ہے خواہ منافع نہ ہو۔

c) سنکنگ فنڈ کے معاملے میں سود کی ہمیشہ مکرر سرمایہ کاری ہوتی ہے۔

سنکنگ فنڈ وہ فنڈ ہے جو سالانہ اشتراک (Contribution) کے ذریعہ قائم کیا جاتا ہے۔ اس اشتراک کی سرمایہ کاری فوری قابل وصول سیکورٹیز میں کاروبار کے باہر کی جاتی ہے۔ سرمایہ کاریوں پر وصول سود کی مکرر سرمایہ کاری ان ہی سیکورٹیز میں کی جاتی ہے۔

سنکنگ فنڈ ہوسکتا ہے: (i) قائم اثاثوں کے بدل کے لیے یا (ii) ڈبنچروں کی بازادائیگی یا قرض کی باز ادائیگی کے لیے قائم اثاثے کے دل کے لیے قائم سنکنگ فنڈ ایک بندوبست ہے۔ لیکن

نوٹس

ڈبنچروں کی ادائیگی کے لیے یا قرض کی باز ادائیگی کے لیے سنکنگ فنڈ نفع کا تصرف ہے۔ سنکنگ فنڈ کاروبار کے باہر کی سرمایہ کاری ظاہر کرتا ہے۔

ریزرو کی تخلیق کے لیے عام اصول

(i اس کی تخلیق نفع ونقصان تصرف کھاتہ ڈیبٹ کے ذریعہ قائم کیا جاتا ہے۔

(ii اس کی تخلیق نامعلوم واجبات یا کمپنی کی مالی حیثیت کو مضبوط کرنے یا ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے وغیرہ کے لیے کی جاتی ہے۔

(iii ریزرو کی تخلیق تبھی ہوسکتی ہے جب کاروبار میں منافع ہو۔

(iv ڈیوڈنڈ کے طور پر شیئر ہولڈروں کے درمیان تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(v جب ایک متعین رقم کو الگ رکھ کر ڈبنچر کی بازادائیگی کے معاملے کو چھوڑ کر اصل مطلوبہ رقم پر غور کیے بغیر ریزرو کی تخلیق کی جاتی ہے۔

(vi ریزرو کی تخلیق کاروبار کی مالیاتی پالیسی اور اس کے مینجمنٹ کے اختیار تمیزی پر منحصر ہے۔

(vii اسے عام طور پر بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب دکھایا جاتا ہے کیونکہ یہ مخصوص ریزرو نہیں ہے۔

متن پر مبنی سوالات 13.2

موزوں الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

i. مستقبل میں غیر متوقع واقعات سے نمٹنے کے لیے موجودہ آمدنی سے الگ رکھی جانے والی رقم کو ....کہا جاتا ہے۔

ii. قانونی طور پر یہ ضروری نہیں ہے کہ............تخلیق کیا جائے۔

iii. ....ریزرو کی تخلیق............منافع سے کی جاتی ہے۔

iv. قائم اثاثوں کی فروخت پر منافع............منافع ہے۔

v. ....ریزرو کو مالیاتی گوشواروں میں نہیں دکھایا جاتا۔

vi. نفع کو الگ رکھنا اور کاروبار میں استعمال کیے جانے کو............کہا جاتا ہے۔

vii. نفع کو الگ رکھنا اور کاروبار کے باہر اس کی سرمایہ کاری کیے جانے کو............کہا جاتا ہے۔

viii. سنکنگ فنڈ سرمایہ کاریاں ایک .... مدت کے لیے ہوتی ہیں۔

نوٹس

13.4 بندوبست (Provision) اور ریزرو کے درمیان فرق

نمبر شمار	بندوبست	ریزرو
.1	یہ نفع ونقصان کھاتے کو ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے۔	اس کی تخلیق نفع ونقصان تصرف کو ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ کی جاتی ہے
.2	یہ منافع کے مقابل ایک چارج ہے جس کے بغیر کاروبار کے اصل نفع یا نقصان کا پتہ نہیں لگایا جاسکتا	یہ منافع کا ایک تصرف ہے جس میں اصل منافع یا نقصان دریافت کرکے تخلیق کیے جانے کی ضرورت نہیں ہوتی
.3	اسے تب بھی فراہم کیا جانا ہوتا ہے جبکہ کاروبار میں کوئی نقصان یا نفع نہ ہو، یہ کاروبار میں بلالحاظ نفع یا نقصان کے تخلیق کیا جاتا ہے۔	یہ تبھی قائم کیا جاسکتا ہے جب کاروبار میں منافع ہو
.4	یہ شیئر ہولڈروں کے درمیان ڈیوڈنڈ کے طور پر تقسیم کیے جانے کے لیے دستیاب نہیں ہوسکتا۔	یہ شیئر ہولڈروں کے درمیان ڈیونڈ کے طور پر تقسیم کیا جاسکتا ہے
.5	یہ معلوم واجبات یا مخصوص اتفاقی ضرورت جیسے ڈوبے اور مشکوک قرضوں یا فرسودگی کے لیے بندوبست وغیرہ کے لیے ایک رقم ہوتی ہے۔	یہ وہ رقم ہے جو نامعلوم واجبات یا ناگہانی ضرورتوں کو پورا کرنے یا کاروبار کی مالی حیثیت مضبوط کرنے یا ڈیوڈنڈ وغیرہ کو برابر کرنے کے لیے ہوتی ہے
.6	بندوبست کا اہتمام مینجمنٹ کے لیے قانونی ضرورت ہے	ریزرو تخلیق کرنا قانونی طور پر ضروری نہیں ہے۔ یہ کاروبار کی مالیاتی پالیسی اور اس کے مینجمنٹ کے اختیار تمیزی پر مبنی ہے۔
.7	بندوبست واجبات یا اثاثوں کی جانب لیکن ایک صنفی اثاثے کے طور پر ہوسکتا ہے۔ بالعموم یہ بیلنس شیٹ کے واجبات کے جانب دکھایا جاتا ہے	ریزرو کا تعلق مالک کی ایکوٹی جانب ہوتا ہے لہٰذا عام طور پر بیلنس شیٹ کے واجبات میں دکھایا جاتا ہے کیونکہ یہ مخصوص ریزرو نہیں ہے

نوٹس

.8	یہ وہ رقم ہے جو فرسودگی کے لیے فراہمی اثاثے کی تجدید، قیمت گھٹنے یا کسی معلوم واجبات جس کی رقم کا درست طور پر نہیں پتہ لگایا جاسکتا ہے کے ذریعہ بٹہ لگایا یا برقرار رکھی جاتی ہے۔	اس میں کوئی ایسی رقم نہیں شامل ہے جو فرسودگی کے لیے فراہمی اثاثے کی تجدید، قیمت گھٹنے یا کسی معلوم واجبات جس کی رقم کا درست طور پر نہیں پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ ذریعہ بٹا لگایا یا برقرار رکھی جاتی ہے۔
.9	رقم کا استعمال اس مقصد کے لیے کیا جاسکتا ہے جس کے لیے وہ تخلیق کی گئی ہو اس کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیے اس کا استعمال نہیں ہوسکتا	رقم کا استعمال کسی مقصد کے لیے کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ غیر منقسم منافع پیش کرتی ہیں
.10	اس کا مقصد اثاثے کے حصول پر کسی مخصوص نقصان کو پورا کرنے یا ٹیکسوں کی ادائیگی ہے	اس کا مقصد کاروبار کی مالیاتی حیثیت کو مضبوط کرنا ہے
.11	یہ متوقع نقصان یا واجبات کو پورا کرنے کے لیے الگ رکھی جاتی ہے	یہ کاروبار کی باعمل پونجی کو بڑھاتی ہے
.12	واجبات کے ذریعہ اصل درستگی کے ساتھ رقم کا تعین معلوم نہیں کیا جاسکتا	یہ رقم مالیاتی پالیسی اور مینجمنٹ کے اختیار تمیزی پر منحصر ہے
.13	بندوبست اثاثے کی قدر میں معلوم کمی یا معلوم واجبات ہے	ریزر وفاضلات جنھیں ابھی تقسیم نہیں کیا گیا ہے اور کچھ معاملوں (جیسے شیڈ پریمیم کھاتہ یا پونجی بازادائیگی ریزرو) میں قابل تقسیم نہیں ہے
.14	بندوبست ایک متعین رقم کے لیے قائم کیا جاتا ہے اور اس لیے ایک متعین رقم ہر سال رکھی جاتی ہے تاکہ معلوم اتفاقی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے۔	ریزرو کی تخلیق بغیر مطلوبہ اصل رقم پر غور کیے ہوئے کی جاتی ہے سوائے ڈبنچر کے بازادائیگی کے معاملے میں جبکہ ایک متعین رقم الگ رکھی جاتی ہے

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 13.3

I. بتائیے کہ آیا درج ذیل بیانات صحیح یا غلط ہیں:

i. بندوبست سبھی متوقع نقصانات کے لیے منافعوں کے مقابل چارجز ہیں۔

ii. سبھی ریزرو بیلنس شیٹ کے واجبات جانب ظاہر ہوتے ہیں۔

iii. پونجی ریزرو منافع کے طور پر آزادانہ تقسیم ہوتے ہیں۔

iv. ریزرو کا مقصد عام طور پر کاروباری ادارے کی مالی حیثیت کو مضبوط کرنا ہے۔

v. بندوبست ایک متعین رقم کے لیے قائم کیا جاتا ہے اور اس لیے ایک متعین رقم ہر سال الگ رکھی جاتی ہے تاکہ معلوم اتفاقی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے۔

II. کثیر انتخابی سوالات

i. درج ذیل میں کونسا بندوبست نہیں ہے

a) ڈوبے قرضوں کے لیے بندوبست

b) دین داروں کے ڈسکاؤنٹ کے لیے بندوبست

c) ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے والا ریزرو

d) فرسودگی کے لیے بندوبست

ii. درج ذیل میں کون سا ریزرو نہیں ہے۔

a) پھیلاؤ کے لیے ریزرو

b) ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے والا ریزرو

c) خفیہ ریزرو

d) ڈوبے قرض کے لیے بندوبست

نوٹس

iii. درج ذیل میں سے اس ریزرو کا نام دیں جو مخصوص مقصد کے لیے نہیں تخلیق کیا جاتا بلکہ مستقبل کی اتفاقی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

a) جنرل ریزرو　　b) پونجی ریزرو

b) مخصوص ریزرو　　d) خفیہ ریزرو

iv. درج ذیل میں سے اس ریزرو کا نام دیں جو بونس شیئروں کے ایشو کے لیے برابر کیا جاسکتا ہے۔

a) جنرل ریزرو　　b) پونجی ریزرو

c) خفیہ ریزرو　　d) سنکنگ ریزرو

v. درج ذیل میں اس مد کی شناخت کیجیے جس کی تخلیق منافع اور نقصان تصرف کھاتے کو ڈیبٹ کرنے کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

a) ڈوبے قرضوں کے لیے بندوبست

b) دین داروں پر ڈسکاؤنٹ کے لیے بندوبست

c) آمدنی ٹیکس کے لیے بندوبست

d) جنرل ریزرو

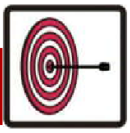

آپ نے کیا سیکھا

- بندوبست کا ایک تخمینی رقم ہے جو مستقبل کے غیر یقینی نقصان یا اخراجات جیسے دین داروں کے مشکوک قرضوں کے لیے بندوست، دین داروں کے ڈسکاؤنٹ کے بندوبست، فرسودگی کے لیے بندوبست وغیرہ۔ بندوبست کا قیام منافع میں سے تخلیق کیا جاتا ہے اور عمدہ بیلنس شیٹ کی واجبات جانب دکھایا جاتا ہے۔ مستقبل میں معلوم واجبات کو پورا کرنے کے لیے بندوبست قائم کرنا ضروری ہے۔
- وہ رقم جو مستقبل میں غیر متوقع واقعات کو پورا کرنے کے لیے رواں آمدنی سے الگ رکھی جاتی ہے

اسے ریزرو کہا جاتا ہے۔ جیسے جنرل ریزرو، پھیلاؤ کے لیے ریزرو، ڈیوڈنڈ کو برابر کرنے کے لیے ریزرو وغیرہ۔ جنرل ریزرو غیر منقسم یا برقرار منافع ہوتا ہے۔ کوئی بھی ریزرو تخلیق نہیں کیا جاسکتا اگر منافع نہ ہو۔ ریزرو کاروبار کی مالی حیثیت کو مضبوط بناتا ہے۔ پونجی ریزرو پونجی منافع سے تخلیق کیا جاتا ہے۔ جیسے پونجی حاصل، ایشو پر پریمیم، یا شیئر اور ڈبنچر، تشکیل یا الحاق وغیرہ سے پہلے کے منافع تا ریزرو ڈیوڈنڈ کی تقسیم کے لئے نہیں دستیاب ہوتا۔ خفیہ ریزرو بیلنس شیٹ میں نہیں دکھایا جاتا۔ آمدنی یا محصول ریزرو منافع کا تصرف ہیں جو ڈیوڈنڈ کے طور پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ مخصوص ریزرو خاص مقصد کے لیے تخلیق کی جاتی ہے جیسے ڈیوڈنڈ برابر کرنے کا ریزرو، سرمایہ ریزرو، سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ ریزرو وغیرہ۔ جب منافع کا ایک حصہ الگ رکھا جاتا ہے اور کاروبار کے باہر اس کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے تب اسے ریزرو فنڈ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ سنکنگ فنڈ طویل مدتی قرضوں یا واجبات یا اثاثوں کے بدل وغیرہ کے لیے قائم کیا جاتا ہے۔

اختتامی مشق

1. ریزرو فنڈ سے کیا مراد ہے؟
2. بندوبست (Provision) سے کیا مراد ہے؟
3. ریزرو کا مطلب بیان کیجیے۔
4. اس مقصد کا بیان کیجیے جس کے لیے بندوبست کی تخلیق کی جاتی ہے۔
5. کیوں کوئی تنظیم ریزرو کی تخلیق کرتی ہے؟ مختصر واضح کیجیے۔
6. اس مقصد کا بیان کیجیے جس کے لیے پونجی ریزرو کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
7. بندوبست اور ریزرو کے درمیان فرق کیجیے۔ (کوئی چار نقاط)
8. درج ذیل کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے۔

i. خفیہ ریزرو
ii. محصول (آمدنی) ریزرو
iii. مخصوص ریزرو
iv. سنکنگ فنڈ

نوٹس

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

13.1

(i) نقصان/اخراجات (ii) متنازع (iii) منافع اور نقصان

(iv) مالک/شیئر ہولڈر (v) واجبات

13.2

(i) ریزرو (ii) جنرل ریزرو (iii) پونجی، پونجی

(iv) پونجی (v) خفیہ (vi) ریزرو

(vii) ریزروفنڈ (viii) یقینی

13.3

I. (i) صحیح (ii) صحیح (iii) غلط (iv) صحیح (v) صحیح

II. (i)c (ii)d (iii)a (iv)b (v)d

آپ کے لیے سرگرمی

- آپ کے والدین اپنی باقاعدہ آمدنی سے مستقبل میں معلوم یا غیر معلوم اخراجات/ واجبات ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کچھ بچت کرتے ہیں۔ پچھلے تین مہینے کی بچت کی ایک فہرست وجہ بیان کرتے ہوئے تیار کیجیے اور ریزرو یا بندوبست میں اس کے اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے فرق کیجیے تاکہ آپ ریزرو اور بندوبست کی اصطلاح اچھی طرح سمجھ سکیں۔